اسباب چھوڑ کر صرف دعا پر انحصار کرنا

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3141

تاریخ اجراء: 28 ربیع الاول 1446ھ / 03 اکتوبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا کوئی بندہ اسباب اختیار کیے بغیر اللہ پاک سے مانگے تو اسے اسباب کے بغیر کچھ مل سکتا ہے ؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اللہ تبارك و تعالی کی ذات مقدسہ قادر مطلق ہے، وہ چاہے تو دعا کرنے والے کو ظاہری اسباب اختیار کیے بغیر بھی اس کی مراد عطا کر دے لیکن شریعت مطہرہ کی تعلیم اور حکمت الہیہ کا تقاضا یہی ہے کہ دعا مانگنے والا، دعا کے ساتھ ساتھ اسباب بھی اختیار کرے کہ عالم اسباب میں رہتے ہوئے، ترکِ اسباب، حکمت الہیہ کا ابطال اور شریعت مطہرہ کے ادب سے دور ہے۔

البتہ یہ یاد رہے کہ ! اسباب اختیار کرنے کے بعد بھی اس کا اعتماد و بھروسہ ظاہری اسباب پر نہ ہو بلکہ مسبب الاسباب یعنی اللہ سبحانہ و تعالی کی ذات مقدسہ پر ہو۔

دعا کے ساتھ اسباب چھوڑ دینے کے متعلق مفتی نقی علی خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے اپنی کتاب "أحسن الوعاء لآداب الدعاء" (المعروف بنام فضائل دعا) میں ایک مقام پر فرمایا": عالَم اسباب میں رہ کر ترکِ اسباب گویا اِبطال حکمتِ الٰہیہ ہے۔﴿کَبَاسِطِ کَفَّیْهِ اِلَی الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ﴾ ترجمہ: جیسے کوئی اپنی ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ وہ اس کے منہ میں پہنچ جائے اور وہ پہنچنے والا نہیں۔" (فضائل دعا، صفحہ 289، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی مقام پر کچھ صفحات بعد سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا: "ایسی حالت میں محض اِبطالِ اسباب چاہ کر یا اللہ ! ٹکڑا دے، یا اللہ ! پیسہ دے، کہتا رہنا آپ ہی ادبِ شرع سے دور۔" (فضائل دعا، صفحہ 292، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فضائل دعا میں ہے" دعا میں حد سے نہ بڑھے، مثلاً: انبیاء علیھم الصلاۃ والسلام کا مرتبہ مانگنا یا آسمان پر چڑھنے کی تمنا کرنا، اسی طرح جو چیزیں مُحال یا قریب بہ محال ہیں نہ مانگے۔" (فضائل دعا، صفحہ 172، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمہ نے فتاوی رضویہ میں اسباب اختیار کرنے کے متعلق فرمایا: "نظر مسبب جل وعلاء پر رکھ کر جائز اسباب رزق کا اختیار کرنا ہرگز منافی توکل نہیں، توکل ترک اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 379، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net